السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرعون کے بارے میں اکثر علماء کہتے ہیں کہ وہ لاولد تھا۔ جب کہ اشرف علی تھانوی صاحب نے بہشتی زیور جلد نمبر 8 میں فرعون کی بیٹی کا ذکر کیا ہے۔ اس بارے میں واضح جواب چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تفسیر ''احسن التفاسیر'' میں ہے: حضرت آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فرعون سے کوئی اولاد نہ تھی۔ اس واسطے آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی کہا کہ ہم اس کو لے پالک بیٹا بنالیں گے۔ (5/77) لیکن اس سے مطلق اولاد کی نفی لازم نہیں آتی۔ ممکن ہے ہو۔مجھے کوئی نفی کی نص معلوم نہیں ہوسکی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص203

محدث فتویٰ